105315-مرتد ہونے کے بعد دوبارہ اسلام قبول کرنے والے کا حج

سوال

اسلام سے مرتد ہوکر دوبارہ اسلام قبول کرنے والے شخص کے حج کا حکم کیا ہے، آیا وہ ارکان اسلام کے رہ جانے والے اعمال مثلاحج اورروزہ اور نماز کا اعادہ کریگا، یا کہ اس کے لیے توبہ کر کے اسلام قبول کرنا ہی کافی ہے، اور وہ نئے سرے سے ابتدا کرے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق جب مرتد شخص توبہ کرکے دوبارہ اسلام میں داخل ہوجائے اوراللہ کی طرف رجوع کرے تومرتد ہونے سے قبل اس نے جواعمال کیے تھے وہ انہیں دوبارہ نہیں کریگا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مرتد ہونے کی صورت میں اعمال ضائع ہونے میں شرط لگائی ہے کہ وہ اسی ارتداد کی حالت میں مرجائے تو اس کے اعمال ضائع ہوجائینگے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم میں سے جو کوئی بھی اپنے دین سے پلٹ جائیں اوراسی کفر کی حالت میں مریں ان کے اعمال دنیوی اوراخروی سب غارت ہوجائینگے، یہ لوگ جہنمی ہیں اوراس میں ہمیشہ رہینگے}.البقرۃ(217).

چنانچہ عمل ضائع ہونے کی شرط یہ ہے کہ انسان موت تک مرتد رہے اوراسے اسی حالت میں موت آجائے.

آیت کے مفہوم سے یہ دلیل حاصل ہوتی ہے کہ اگروہ فوت ہونے سے قبل توبہ کرلے تواس نے مرتد ہونے سے قبل جواعمال صالحہ کیے تھے ان شاء اللہ وہ صحیح اورادا ہونگے" انتہی.